بسم اللہ الرحمن الرحیم
فون نمبر ۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
یوم جمعہ
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۵۸/۲۳	۱۱ ذیقعدہ ۱۳۸۸ھ ۳۱ صلح ۱۳۴۸ ہش ۳۱ جنوری ۱۹۶۹ء	نمبر ۲۷

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

گناہ ایک زہر ہے جو انسان کو انجام کار کفر تک پہنچا دیتا ہے

گناہوں سے بچنے کی توفیق اس وقت ملتی ہے جب انسان پورے طور پر اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے

"یقیناً یاد رکھو کہ گناہوں سے بچنے کی توفیق اس وقت ملتی ہے جب انسان پورے طور پر اللہ تعالیٰ پر ایمان لاوے۔ یہی بڑا مقصد انسانی زندگی کا ہے کہ گناہ کے پنجہ سے نجات پالے۔ دیکھو ایک سانپ جو خوشنما معلوم ہوتا ہے بچہ اس کو ہاتھ میں پکڑنے کی خواہش کر سکتا ہے اور ہاتھ بھی ڈال سکتا ہے لیکن ایک عقلمند جو جانتا ہے کہ سانپ کاٹ کھائے گا اور ہلاک کر دے گا وہ کبھی جرأت نہیں کرے گا کہ اس کی طرف لپکے۔ بلکہ اگر معلوم ہو جائے کہ کسی مکان میں سانپ ہے، تو اس میں داخل بھی نہیں ہو گا۔ ایسا ہی زہر کو جو ہلاک کرنے والی چیز سمجھتا ہے تو اسے کھانے پر وہ دلیر نہیں ہو گا۔ پس اسی طرح پر جب تک گناہ کو خطرناک زہر یقین نہ کرے اس سے بچ نہیں سکتا یہ یقین معرفت کے بدوں پیدا نہیں ہو سکتا۔ پھر وہ کیا بات ہے کہ انسان گناہوں پر اس قدر دلیر ہو جاتا ہے باوجودیکہ وہ خدا تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے اور گناہ کو گناہ بھی سمجھتا ہے۔ اس کی وجہ بجز اس کے اور کوئی نہیں کہ وہ معرفت اور بصیرت نہیں رکھتا جو گناہ سوز فطرت پیدا کرتی ہے۔ اگر یہ بات پیدا نہیں ہوتی تو پھر اقرار کرنا پڑے گا کہ معاذ اللہ اسلام اپنے اصلی مقصد سے خالی ہے۔ لیکن میں کہتا ہوں کہ ایسا نہیں۔ یہ مقصد اسلام ہی کامل طور پر پورا کرتا ہے اور اس کا ایک ہی ذریعہ ہے مکالمات اور مخاطبات الٰہیہ۔ کیونکہ اسی سے خدا تعالیٰ کی ہستی پر کامل یقین پیدا ہوتا ہے اور اسی سے معلوم ہوتا ہے کہ فی الحقیقت اللہ تعالیٰ گناہ سے بیزار ہے اور وہ سزا دیتا ہے۔ گناہ ایک زہر ہے جو اوّل صغیرہ سے شروع ہوتا ہے اور پھر کبیرہ ہو جاتا ہے اور انجام کار کفر تک پہنچا دیتا ہے۔" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۵۳ و ۲۵۴)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳۰ صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

○— ربوہ ۳۰ صلح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو اب بخار اور کھانسی کی تکلیف تو نہیں ہے۔ لیکن انفلوئنزا کے بعد سے دل میں بہت ضعف محسوس ہوتا ہے۔ دو تین دن سے ضعف قلب کی تکلیف زیادہ ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین

○— لاہور ۲۹ صلح۔ عزیز جعفر احمد خاں سلمہ ابن محترم نوابزادہ عباس احمد خان صاحب کی صحت کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ اب ضعف میں تو نسبتاً کمی ہے۔ لیکن مرض کی کیفیت بدستور ہے۔ تشنج کے دورہ کی وجہ سے مثانہ میں درد ہوتا ہے۔ باقی علامات بھی تسلی بخش نہیں۔ احباب جماعت درد و الحاح سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عزیز موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۳۰ صلح۔ حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ ۲۸ اور ۲۹ جنوری کی درمیانی رات بے چینی اور بے خوابی میں گزری برانکل سپیزم کی وجہ سے سانس کی شدید تکلیف رہی۔ اس لئے آکسیجن کا استعمال کرنا پڑا۔ ڈاکٹر عبدالحمید صاحب اور ڈاکٹر مجیب الحق صاحب نے رات کے بارہ بجے پھر تین بجے اور پھر صبح کی نماز کے وقت ضروری ادویہ کے ٹیکے دیئے جس سے صبح کے وقت سانس قابو میں آیا۔

۲۹ جنوری کو محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب اور محترم ڈاکٹر مسعود احمد صاحب اور بعض دوسرے ڈاکٹروں کے مشورہ سے مزید علاج تجویز ہوا۔ ۲۹ جنوری کا دن بہتر گزرا۔ اور ۲۹ اور ۳۰ جنوری کی درمیانی رات بھی نسبتاً آرام سے گزری۔ اب طبیعت میں قدرے افاقہ ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا العالی کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور آپ کی عمر میں برکت ڈالے آمین اللّٰھم آمین

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۱ صلح ۱۳۴۴ہش

اسلامی معاشرہ کا نمونہ پیش کرنا ہمارا کام ہے

ایک صاحب نے اپنی ایک تقریر میں فرمایا ہے:۔

"اس زمانے میں خوش قسمتی سے مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد کو مغربی تہذیب کے ایک بہت بڑے مرکز انگلستان میں آکر رہنے کا موقعہ ملا ہے ..... اگر وہ (اہل انگلستان) اپنی سرزمین میں مسلمانوں کو اسلامی اصول کے مطابق زندگی بسر کرنے کا موقعہ دیں۔ تو بہت آسانی کے ساتھ انہیں یہ دیکھنے کا موقعہ مل سکتا ہے۔ کہ آیا ہماری تہذیب میں کچھ اصول ایسے ہیں جن سے وہ فائدہ اٹھائیں۔ میں نے اکثر یہ باتیں سنی ہیں کہ اہل برطانیہ میں اور خصوصاً یہاں کے بعض لیڈروں کے دلوں میں یہ خواہش پائی جاتی ہے۔ کہ جو لوگ بھی اس ملک میں آتے ہیں وہ یہاں کی آبادی کے ساتھ ہم رنگ ہو جائیں اور اپنی تہذیب اور اپنے تمدن کی خصوصیات کو چھوڑ کر انگریزی تہذیب و تمدن کی خصوصیات اختیار کرلیں۔ میں عرض کروں گا کہ انہیں اپنے طرز فکر پر نظر ثانی کرنی چاہیئے۔"

چونکہ اس وقت برطانیہ میں لاکھوں کی تعداد میں پاکستانی اور دیگر ممالک کے مسلمان مقیم ہیں جو کاروبار کے تعلق میں وہاں رہتے ہیں اس لئے واقعی یہ سوال اہم ہے کہ کیا مثلاً انگلستان کے انگریز واقعی یہ چاہتے ہیں کہ یہ مسلمان اسلامی اصولوں کے مطابق زندگی بسر کرنا چھوڑ کر مغربی اصولوں کے مطابق زندگی بسر کریں۔ اس سوال میں سب سے اہم بات اسلامی اصول ہیں دیکھنا یہ ہے کہ اسلامی اصول کیا ہیں اور کیا انگلستان میں مقیم مسلمانوں کو اسلامی اصولوں کے مطابق زندگی بسر کرنے میں دقتیں ہیں۔ جہاں تک لباس کا تعلق ہے ہم دیکھتے ہیں کہ خود مختلف اسلامی ملکوں کے لباس میں نمایاں فرق پائے جاتے ہیں۔ البتہ ایک چیز سب میں یکساں ہے اور وہ یہ ہے کہ لباس پردہ دار ہونا چاہیئے۔ ہمیں یقین نہیں کہ اہل برطانیہ کو اس امر پر اعتراض ہو سکتا ہے۔ کہ لباس ستردار ہو۔ جہاں تک رہائش کا تعلق ہے ہماری دانست میں صفائی کی پابندی اسلام میں ضروری ہے۔ نماز پڑھنے میں کوئی دقت نہیں ہونی چاہیئے۔ کھانا اپنی طرف کا پکانے میں بھی کوئی دقت نہیں ہوگی۔ انگلستان خاصکر لنڈن اور ان شہروں میں جہاں مسلمان کافی تعداد میں ہیں اسلامی کھانے کے ہوٹلوں کے علاوہ حلال گوشت بھی مل جاتا ہے۔

جہاں تک مسلمانوں کی تہذیب کا تعلق ہے تو ہمارے نزدیک مسلمانوں کی تہذیب، نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ اور کلمہ طیبہ پر ایمان کے گرد ہی گھومتی ہے۔ باقی جو باتیں کسی خاص ملک میں رہنے سے رواج پا جائیں ان کو اسلامی اصولوں کے ساتھ تعلق نہیں ہے۔

دوسری بات اس ضمن میں سوچنے کی یہ ہے کہ کیا جو مسلمان انگلستان وغیرہ مغربی ممالک میں مقیم ہیں۔ کیا وہ سب کے سب یا ان کی اکثریت اسلامی اصولوں کے مطابق زندگی بسر کرتے ہیں یا بسر کرنا چاہیں تو ان کو دقتیں پیش آتی ہیں؟ اس کی کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی۔

اکثر مغربی ملکوں میں اس ضمن میں جو سب سے بڑی دقت ہے وہ بعض بھی قوانین سے متعلق کہی جا سکتی ہے۔ چونکہ مغربی ممالک عیسائی مذہب کے زیر اثر

پھر بھی یہ مسلمان مسلمان رہے ہیں

ہم جن کے لئے چاک گریبان رہے ہیں
دیوانہ بھی وہ ہم کو نہیں مان رہے ہیں

اک اشک کو بھی آج ترستی ہیں وہ آنکھیں
جن میں کہ کبھی نوحؑ کے طوفان رہے ہیں

بہکانے میں دنیا نے تو کچھ کسر نہ چھوڑی
پھر بھی یہ مسلمان مسلمان رہے ہیں

ہر بار زمانے نے لگائی انہیں ٹھوکر
ناداں ہیں ناداں کے ناداں رہے ہیں

تنویر انہیں کس نے سنایا ہے مرا حال
کہتے ہیں وہ کچھ دیر پشیمان رہے ہیں

(تنویر)

"کوئی مرد بھی ایک سے زیادہ بیوی نہیں رکھ سکتا۔ اس لئے شاید مسلمانوں کو بھی لوکل قانون کے مطابق اس کی پابندی کرنی پڑتی ہے۔ یہ واقعی ایک دقت ہے جو بعض مسلمانوں کو جو اسلامی اصولوں کے مطابق دوسری بیوی رکھنا چاہیں پیش آتی ہے۔ اس کے علاوہ شاید تقسیم میراث میں بھی لوکل قانون کی پابندی لازمی ہو۔ چند اور اسی قسم کے قانونی سوال ہو سکتے ہیں۔ جو اگر مسلمان چاہیں تو جدوجہد کر کے حل کروا سکتے ہیں۔

بات یہ ہے کہ انگریزوں سے بھیک مانگنے کی بجائے کیا یہ درست نہیں ہے کہ ہم ان مسلمانوں سے جو ان ممالک میں رہتے ہیں یہ توقع کریں کہ وہ خود اسلامی اصول اختیار کریں نہ کہ "ہر کہ در کان نمک رفت نمک شد" کے مصداق بن جائیں۔ اگر مسلمان اسلامی اصولوں کے مطابق زندگی بسر کرنا چاہیں تو یقیناً انہیں انگلستان ایسے ممالک میں کوئی روک نہیں ہونی چاہیئے۔ اصل قصور تو مسلمانوں کا ہے جو اسلامی اصولوں کو خود فراموش کر دیتے ہیں ـــ اسلامی اصول کو باوقار اور حقیقی طور پر مفید ثابت کرنا تو خود مسلمانوں کا کام ہے۔ اور اس سے بڑھ کر احساس کمتری کا اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے کہ ہم انگریزوں سے ان کے ملک میں جا کر استدعا کریں کہ ہم کو اسلامی اصولوں کے مطابق زندگی بسر کرنے کی اجازت دیں تاکہ ہم اسلامی اصولوں کی خوبیاں آپ کی تہذیب میں سمو دیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
ـــ اخبار الفضل ـــ
خود خرید کر پڑھے۔

گیمبیا میں تبلیغِ اسلام

- احمدیہ سکول کے لئے وسیع قطعہ زمین کا انتظام - احمدیہ میڈیکل سنٹر کی خدمات
- مرکزی احمدیہ مشن ہاؤس کی تعمیر - خطبہ عید کی ریڈیو کے ذریعے اشاعت - لیکچر اور تقسیم لٹریچر

(مکرم چوہدری محمد شریف صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن گیمبیا)

احمدیہ سکول کے لئے قطعہ زمین

گزشتہ سات سال سے گیمبیا میں احمدیہ سکول قائم کرنے کے لئے کوشش کی جا رہی تھی پہلی سہ سالہ کوشش کے نتیجہ میں باتھرسٹ (دارالحکومت گیمبیا) میں ایک غیر مناسب سا قطعہ زمین حکومت کی طرف سے دینے کی ابتدائی منظوری ملی اسی دوران ایک مناسب قطعہ باتھرسٹ میں ہی نکل آیا، ہم نے حکومت سے درخواست کی کہ منظور شدہ قطعہ زمین کی بجائے ہمیں یہ قطعہ سکول کے لئے دیا جائے۔

ہماری یہ درخواست تین سال تک زیرِ غور رہی۔ آخر جون ۶۷ء میں جواب ملا کہ گورنمنٹ گیمبیا کے ماہرینِ تعمیر کے نزدیک اس قطعہ زمین پر پختہ عمارتیں ابھی تعمیر نہیں ہو سکتیں لہذا آپ مضافات باتھرسٹ میں کوئی قطعہ زمین تلاش کر کے درخواست دیں۔

اس پر جولائی ۶۷ء میں ہم نے باتھرسٹ کے مضافات (یعنی شہر سے آٹھ میل دور) ایک قطعہ منتخب کیا اور اس کے لئے درخواست دے دی (یاد رہے کہ اس ملک میں زمین فروخت نہیں ہوتی سب زمین ملک کے تمام لوگوں کی ملکیت ہے اور بوقت درخواست حکومت یا چیف کی طرف سے مطلوبہ زمین بغیر کوئی قیمت کسی سے وصول کر کے دے دی جاتی ہے۔ زمین کا تلاش کرنا اور اس کی حدبندی کرنا درخواست دہندہ کا کام ہوتا ہے)

اللہ تعالےٰ کا احسان ہے کہ ہماری یہ درخواست منظور ہو گئی ہے۔ جولائی ۶۸ء کے آخر میں حکومت کی طرف سے ابتدائی منظوری مل گئی کہ آپ کی مجوزہ زمین میں سے سترہ ایکڑ زمین آپ کو دی جاتی ہے اور اس سے ملحقہ ۴۳ ایکڑ زمین آپ کے لئے ریزرو رکھی جائے گی اور بوقت توسیع سکول آپ کے نام منتقل کر دی جائے گی اور حکومت کے سروے ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے اس کی حدبندی ہونے پر آپ کو اس کا قبضہ دیدیا جائے گا۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے بوقت تحریر ہذا حدبندی ہو چکی ہے اور کاغذات قبضہ ہمارے نام پر تیار ہو رہے ہیں۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ۔

اب اس مرحلہ کے بعد احمدیہ سیکنڈری سکول، بورڈنگ ہاؤس، سٹاف کوارٹرز اور سٹاف مہیا کرنے کا کام شروع کیا جائے گا انشاء اللہ تعالےٰ۔ اللہ تعالےٰ اس کام کو تکمیل تک پہنچانے کے اسباب مہیا فرمائے۔ آمین۔

احمدیہ میڈیکل سنٹر گیمبیا

گزشتہ رپورٹ میں ذکر کیا جا چکا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے ازراہِ نوازش اہلِ گیمبیا کی جسمانی خدمت کے لئے ڈاکٹر سعید احمد صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس، ڈی۔ پی۔ ایچ کو میڈیکل مشنری منتخب فرمایا اور مکرم ڈاکٹر صاحب ۱۰ جون ۶۸ء کو یہاں خدا تعالےٰ کے فضل سے بخیر و عافیت وارد ہوئے۔ اس کے بعد ابتدائی ضروری کارروائی ہوتی رہی۔ ڈاکٹر صاحب نے ہمارے ساتھ گیمبیا کے ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک مناسب مقام تلاش کرنے کے لئے سفر کیا۔

آخر باہمی مشورہ، وزارتِ صحت کی سفارش اور وکالتِ تبشیر کی منظوری سے گیمبیا کے عین وسط میں ایک اہم مقام کاؤور (KAUR) کا انتخاب کیا گیا یہ مقام دریائے گیمبیا کے شمالی کنارہ پر واقع ہے اور سینیگال کی سرحد بھی اسکے بالکل قریب ہی ہے جہاں سے سینیگال کے مریض بھی علاج معالجہ کے لئے آسانی سے آ سکتے ہیں۔

۶۔ نومبر ۶۸ء کو اس مقام پر دعا کر کے "احمدیہ میڈیکل سنٹر" کا افتتاح کیا گیا اور ۷۔ نومبر سے ڈاکٹر صاحب نے علاج معالجہ کا کام شروع کر دیا اور یہ مقام خدا تعالےٰ کے فضل سے بابرکت ثابت ہو رہا ہے۔

۶۔ نومبر سے ۱۳۔ دسمبر تک احمدیہ میڈیکل سنٹر میں ۶۰۳ مریض علاج کے لئے آئے اور میڈیکل سنٹر کو ان کی خدمت کی توفیق ملی۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ۔ ہماری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اس احمدیہ میڈیکل سنٹر کو اس قدر وسعت عطا فرمائے کہ سب گیمبیا میں اس کی شاخیں پھیل جائیں۔ آمین یا رب العالمین۔

مرکزی احمدیہ مشن کی تعمیر

احمدیہ مشن باتھرسٹ کے لئے ماہ جون میں مرکز کی غیر معمولی امداد سے ایک قطعہ زمین شہر کے عین وسط میں حاصل کیا گیا تھا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں اس کا نقشہ بنوایا گیا اور یہاں کے قواعد کے مطابق باتھرسٹ سٹی کونسل اور P. W. D سے اس کی منظوری نومبر کے آخر میں ہمیں مل گئی اور آئندہ ایک دو ماہ میں اس کی تعمیر شروع کرنے کا ارادہ ہے اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے اس کام کو بھی پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے ہماری مدد فرمائے۔ آمین۔

ماہِ رمضان و عید الفطر

یہاں رمضان ۲۱۔ نومبر سے شروع ہوا اور ۲۱۔ دسمبر کو عید الفطر ہوئی۔ ماہِ رمضان میں مبلغینِ کرام اپنے اپنے ہیڈ کوارٹروں میں درس القرآن دیتے رہے اور نمازِ تراویح بھی پڑھاتے رہے۔

جارج ٹاؤن (صدر مقام میکارتھی آئی لینڈ ڈویژن) میں مولوی داؤد احمد صاحب حنیف نے، فرافینی (نارتھ بینک ڈویژن میں) ہمارے لوکل مبلغ الشیخ ابراہیم عبد القادر جکنی نے، سالکین میں امام بلدہ تراب علی صاحب نے اور دار الحکومت (باتھرسٹ) میں خاکسار نے نماز عید الفطر پڑھائی۔

باتھرسٹ میں نمازِ عید الفطر اور خطبہ عید الفطر کو شروع سے لے کر آخر تک ریڈیو گیمبیا نے ریکارڈ کیا اور اسی شام کو اپنے پروگرام کے مطابق پہلے جامع مسجد باتھرسٹ سے نمازِ عید اور خطبہ نشر کیا اور اس کے بعد احمدیہ مشن سے نمازِ عید اور خطبہ عید الفطر ۴۵ منٹ تک نشر کیا اور اس طرح اللہ تعالےٰ نے ہماری نمازِ عید اور خطبہ کو بھی سارے ملک میں نشر کرایا۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

ہماری نمازِ عید اور خطبہ نشر ہو جانے سے خدا تعالےٰ کے فضل سے وہ غلط فہمیاں جو سادہ لوح لوگوں کو ورغلانے کے لئے پیدا کی گئی ہیں ان کا ازالہ بھی خود بخود ہو جاتا ہے بلکہ خطبات کے موازنہ و مقابلہ کا موقع بھی اللہ تعالےٰ اہلِ ملک کے لئے مہیا کر دیتا ہے۔ بہت سے ممالک کے پیغامات بھی ہمیں موصول ہوئے۔

اس سال بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ نوازش عید مبارک کا پیغام بذریعہ تار ارسال فرمایا جو عین وقت پر ہمیں مل کر باعثِ ممنونیت و شکریہ و دعا ہوا۔ حضور کا یہ پیغام عید سے قبل مقامی جماعتوں کو میں نے ارسال کر دیا اور خطبہ ہائے عید میں پڑھ کر احبابِ جماعت کو سنا کر ان کے ایمانوں کو تازہ اور خوشیوں کو زیادہ کر دیا گیا اور ریڈیو گیمبیا سے بھی گیمبیا کے طول و عرض میں نشر ہو گیا۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

زائرینِ احمدیہ مشن

احمدیہ مشن باتھرسٹ میں زائرین کے لئے ہفتہ میں پانچ دن مقرر ہیں۔ ان تین ماہ میں احمدیہ مشن میں ۲۱۸ زائرین تشریف لائے ان زائرین میں ایک حصہ ہمارے ملحقہ ملک سینیگال کا بھی ہوتا ہے ان کے ذریعہ ان کے چیدہ چیدہ اہلِ ملک کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی کتب مرسلہ وکالتِ تبشیر تحفۃً دی جاتی ہیں اور ان کتب کے متوقع نتائج بھی خدا کے فضل سے پیدا ہوتے ہیں۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ وَ بَارِکْ۔

احمدی احباب جو نمازوں وغیرہ کے لئے احمدیہ مشن میں روزانہ صبح و شام تشریف لاتے یا جمعہ کی نمازوں اور درس و تدریس میں شامل ہوتے ہیں وہ ان زائرین کے علاوہ ہیں۔

جارج ٹاؤن احمدیہ مشن اور فرافینی میں بھی زائرین کی تعداد ان دونوں مقامات کی آبادی کے لحاظ سے خوشکن رہی۔

پبلک لیکچرز

ہر ہفتہ خطباتِ جمعہ کے علاوہ ایک پبلک لیکچر ہمارے لوکل مبلغ الشیخ ابراہیم عبد القادر جکنی صاحب نے فرافینی میں دیا

اور ایک لیکچر خاکسار نے باتھرسٹ میں برٹش کونسل سنٹر کے ہال میں ۱۵؍ نومبر کو "اسلام میں روزے" کے موضوع پر ڈیڑھ گھنٹہ دیا اور اس کے بعد آدھے گھنٹہ میں حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے۔

تبلیغی سفر

جملہ مبلغین نے اپنے اپنے ہیڈ کوارٹرز میں کام کرنے کے علاوہ بعض دیگر مقامات کا سفر بھی کیا۔ ان سفروں کی مجموعی مسافت آٹھ سَو میل ہے۔

خاص تقاریب

باتھرسٹ میں تین خاص تقاریب گورنمنٹ ہاؤس میں منعقد ہوئیں جن میں خاکسار کو بھی شمولیت کے لئے دعوت ملتی رہی اور خاکسار ان میں شامل ہو کر فائدہ حاصل کرنے کی توفیق خدا تعالیٰ کے فضل سے پاتا رہا اور عمائد ملک و ملت سے تعارف اور ملاقات ہوتی رہی۔

ایک تقریب ماریٹانیا کے عرب باشندگان مقیم گیمبیا (جو تجارت کی غرض سے یہاں آتے ہیں) کی طرف سے ماریٹانیا کے یومِ استقلال کی یادگار میں منائی گئی۔ ان کے سربراہ صاحب کی طرف سے دعوت پر خاکسار بھی اس میں شامل ہوا اور باشندگان ماریٹانیا سے بھی رابطہ قائم ہوا۔ فجزاھم اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

تقسیم لٹریچر

عرصہ زیرِ رپورٹ میں تقسیم لٹریچر کا کام بھی جاری رکھا گیا دیگر لٹریچر کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پیغام بمقام وانڈز ورتھ انگلستان کی ایک ہزار تین سَو کاپیاں تقسیم کی گئیں اور اس طرح گیمبیا میں پیغامِ امام کی چار ہزار کاپیوں کی اشاعت ہو گئی۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

احمدیہ بُک ڈپو باتھرسٹ کے ذریعہ بھی تقریباً ڈیڑھ سَو کتب کا نکاس ہوُا۔ علاوہ ازیں Truth (لیگوس) کی پانچ سَو کاپیاں، مسلم ہیرلڈ (لنڈن) کی پچاس کاپیاں، رسالہ تحریکِ جدید (ربوہ) کی ۶۰ کاپیاں اور ریویو آف ریلیجنز انگریزی (ربوہ) کی ۲۰ کاپیاں بھی ملک کے طول و عرض میں دستی و بذریعہ ڈاک تقسیم کی گئیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو بہتوں کی ہدایت کا موجب بنائے۔

خط و کتابت

۱۸۲ خطوط بھی لکھ کر سپرد ڈاک کئے گئے۔ ان میں ہر قسم کے خطوط۔ ڈائریاں اور رپورٹیں وغیرہ شامل ہیں۔

قربانی مال و وقت

جماعتِ احمدیہ گیمبیا نے خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے حسبِ سابق مالی قربانی میں بھی ترقی کی طرف قدم بڑھایا اور ماہ دسمبر میں مختلف مدات میں اس قدر آمد ہوئی کہ اس سے پہلے کسی ماہ میں اس قدر آمد نہیں ہوئی تھی۔

دو نوجوانوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک وقف عارضی پر بھی لبیک کہا اور دونوں نے اپنی طاقت کے مطابق اچھا کام کیا۔ فجزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

نومبائعین

اس سہ ماہی میں ۲۹ اصحاب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیعت سے مشرف ہو کر ہماری جماعت میں شامل ہوئے اور سال ۱۹۶۸ء میں ہماری جماعت میں شامل ہونے والوں کی تعداد ۹۱ (ان کے بیوی بچوں کے علاوہ) ہو گئی۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ وَاللّٰھُمَّ زِدْ وَبَارِکْ۔

درخواستِ دعا

آخر میں درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح رنگ میں اپنے دین و سلسلہ کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے ذریعہ اپنے بہت سے سعید الفطرت نفوس کو نورِ ہدایت سے منور کرے۔ آمین ثم آمین۔

مربیانِ کرام توجّہ فرمائیں

انیس سالہ ریکارڈ دفتر دوم میں شمولیت کا آخری موقع

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جملہ مربیانِ کرام خواہ وہ اندرونِ ملک خدمت بجا لا رہے ہوں یا بیرونِ ملک دفتر دوم کی انیس سالہ کتاب میں شمولیت کی ضرور خواہش رکھتے ہوں گے تو انہیں چاہیئے کہ دفتر ہذا سے خط و کتابت کر کے اپنے انیس سالہ ریکارڈ کی درستی کے متعلق اطمینان فرمالیں۔ رخصت کے دنوں میں اگر وہ مرکز میں تشریف لائیں تو بالمشافہ بھی اپنا

اطفال و ناصرات کے لئے

اطفال و ناصرات! سمجھ لیں یہ ایک بات

حُسنِ عمل ہے باعثِ تابانیٔ حیات!

ہو ذکرِ کبریا میں اگر زندگی بسر!

یہ زِیست بھی حیات ہے تو موت بھی حیات

حُسنِ عمل ہے جذبۂ صبر و رضا کا نام

ایثار سے ہے عالمِ فطرت کو اک ثبات!

گو اب وہ سومنات کا قصّہ نہیں رہا

لیکن بشر کا نفس ہے خود ایک سومنات!

مال و منال، سطوت و توقیر۔ عزّ و جاہ

اِس دَور نے تراشے ہیں یہ لات اور منات!

تم دین کو جو رکھو مقدّم۔ تمام عُمر۔

سمجھو کہ سہل ہو گئی تسخیرِ کائنات!

پیمانۂ حیات تو محدُود ہے مگر!

بیگانۂ قیود ہیں اللہ کی صفات!

(عبدالسلام اختر ایم۔اے)

ربوہ کے محلہ جات کے لئے نہایت ضروری اعلان

اطفال اور ناصرات کی فہرستیں دستی طور پر دفتر وقفِ جدید میں فوراً پہنچا دیں

ربوہ کے تمام محلہ جات کو اطفال اور ناصرات کے بجٹ فارم تقسیم کئے جا چکے ہیں۔ چونکہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت تمام بچوں کی حلقہ بندی ضروری ہے اور یہ بھی ضروری ہے کہ کوئی بچہ بھی اس مقدس تحریک سے باہر نہ رہے اس لئے محلہ کے سیکرٹری صاحب وقفِ جدید کا فرض ہے کہ وہ دفتر کے مطبوعہ فارم پر ہر گھر کے بچوں کی تعداد جو مطبوعہ فارم کے کالموں کے مطابق ہو پُر کر کے دفتر ہذا میں ارسال کریں اور اس کام میں ہرگز تاخیر نہیں ہونی چاہیئے۔

یاد رہے کہ اس سلسلے میں دفتر کی طرف سے یاد دہانی ہر محلہ کے سیکرٹری صاحب وقفِ جدید کو بھیج دی گئی ہے۔ مقررہ وقت کے اندر یہ فارم دفتر ہذا میں موصول ہو جانے چاہئیں۔

(ناظم مالی وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

حساب ملاحظہ فرمالیں تاکہ پوری صحت کے ساتھ ان کا ریکارڈ شاملِ کتاب کیا جا سکے۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید۔ ربوہ)

[redacted]

یادِ رفتگان

اُذْکُرُوْا مَوْتَاکُمْ بِالْخَیْرِ (الحدیث)

(مکرم مرزا محمد حسین صاحب المعروف چیمبی مسیح ربوہ)

گذشتہ رمضان المبارک کے آخری چار دنوں میں یکے بعد دیگرے تین صدمات سے دوچار ہونا پڑا۔ مورخہ ۲۷ رمضان (۱۸ فتح/دسمبر ۱۳۴۷ ہش ۱۹۶۸ء) کو میرے ایک مخلص دوست مکرم حاجی غلام حیدر صاحب مرحوم کار کے حادثہ سے شہید ہو گئے۔ دو روز بعد مورخہ ۲۹ رمضان (۲۰ فتح/دسمبر) کو میرے ایک پرانے دوست اور دیرینہ رفیقِ کار (جو مجھے اپنے چھوٹے بھائیوں کی طرح عزیز تھے) مکرم حاجی عبد الکریم صاحب مرحوم آف کراچی وفات پا گئے اور اس سے اگلے روز مورخہ ۳۰ رمضان (۲۱ فتح/دسمبر) کو میرے حقیقی بڑے بھائی محترم مرزا عبد الکریم صاحب رضی اللہ عنہ صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام انتقال فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ
وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا

ان تینوں مرحومین کا مختصر سا ذکرِ خیر ذیل میں تحریر ہے۔

(۱)

محترم حاجی چوہدری غلام حیدر صاحب مرحوم

آپ ۱۹۵۳ء میں بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔ ان دنوں جماعت کی سخت مخالفت تھی۔ لیکن مرحوم نے اس مخالفت کا ذرا بھی اثر قبول نہ کیا۔

باوجود ان پڑھ ہونے کے حضور کے حکم پر وقفِ عارضی کے لئے ضلع جھنگ میں چلے گئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے دو نوجوان زمیندار لڑکے ان کی تبلیغ سے احمدیت میں شامل ہو گئے۔

مجھے مرحوم کے ساتھ بہت محبت تھی۔ ان کی لڑکی اور لڑکے کو بچپن میں میں پڑھاتا رہا۔ آپ ۲۷ رمضان المبارک کو ایک بجے کے قریب بہشتی مقبرہ ربوہ دعا کے لئے جا رہے تھے کہ مقبرہ بہشتی کے نزدیک کار کے حادثہ سے شہید ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہِ نوازش مرحوم کو قطعہ شہداء میں دفن کرنے کا حکم دیا اور ان کا جنازہ حضور نے بروز جمعرات مورخہ ۲۸ رمضان المبارک کو پڑھا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں آپ کو اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(۲)

محترم حاجی عبد الکریم صاحب مرحوم آف کراچی

محترم حاجی صاحب مرحوم ملتان میں فوج میں ملازم تھے۔ ۱۹۱۶ء میں آپ نے محترم حاجی عبد اللہ صاحب بوڑبانی ضلع سیالکوٹ کی تحریک پر مجھے فوج میں ملازم کرانے کے لئے ملتان بلایا۔ چنانچہ میں بھی ملتان جا کر بھرتی ہو گیا۔ تین چار ماہ کام کرنے کے بعد ہمارے انگریز افسر کیپٹن مور نے حاجی صاحب سے کہا کہ ہمیں دو کلرک اور منگوا دیں۔ حاجی صاحب نے کیپٹن مور سے کہا کہ آپ قادیان میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو خط لکھیں۔ چنانچہ اس کے خط لکھنے پر حضرت مفتی صاحب رضی اللہ عنہ نے شیخ مشتاق احمد صاحب نو مسلم اور مرزا محمد ابراہیم صاحب کو ملتان بھجوایا۔ وہ دونوں بھی ملازم ہو گئے کچھ ماہ کے بعد باہر سے ملٹری افسروں نے آکر دفتر کی چیکنگ کی۔ اور کام کی پڑتال کے بعد ہم چاروں احمدی کلرکوں کو جن کا اوپر ذکر آچکا ہے اچھی کارکردگی کی بناء پر پانچ پانچ روپے انعام دئے جانے کا آرڈر دے گئے۔ شام کو جب ہمارے انعام کے آرڈر کا اعلان فوج میں سنایا گیا تو دوسرے کلرک بڑے مخالف ہو گئے۔ حاجی صاحب نے افسروں تک یہ بات پہنچا دی کہ انعام کی وجہ سے دوسرے کلرک ہماری مخالفت کرتے ہیں۔ افسروں نے سب پلٹن کو جمع کر کے سخت ملامت کی اور کہا کہ ہم نے کوئی انعام نہیں دیا کہ آپ کو یہ خیال ہو کہ ہم نے ان کے ساتھ کوئی رعایت کی ہے۔ انعام تو ان کو اچھا کام کرنے کی وجہ سے باہر کے افسروں نے دیا ہے۔ اگر آپ اچھا کام کرتے تو آپ کو بھی انعام ملتا۔ اس کے جلد بعد ہی حاجی صاحب کو ان کی حسنِ کارکردگی کی وجہ سے جنگ میں مصر کے کیمپ میں بھیجا گیا۔ حاجی صاحب مرحوم نے اپنے واقعات اپنی زندگی میں اخبار الحکم، بدر، الفضل، الفرقان اور کتاب "برہانِ ہدایت" میں شائع کروا دئے تھے۔ لیکن یہ مندرجہ بالا واقعہ اس سے پہلے غالباً شائع نہیں ہوا۔

محترم حاجی صاحب حسبِ سابق اس دفعہ بھی رمضان شریف گزارنے کے لئے ربوہ میں مقیم تھے ستائیسویں رمضان المبارک کی رات کو آپ پر بیماری کا حملہ ہوا۔ جس سے آپ گر کر بیہوش ہو گئے۔ دو روز بیمار رہنے کے بعد ۲۹ رمضان المبارک کو جمعۃ الوداع کے روز عین جمعہ کے وقت اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

اسی روز نمازِ مغرب کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور آپ کو مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے اور اعلیٰ علیین میں اپنے خاص مقامِ قرب میں آپ کو جگہ دے اور آپ کے پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(۳)

محترم مرزا عبد الکریم صاحب رضی اللہ عنہ

میرے بڑے بھائی مرزا عبد الکریم صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام گذشتہ دو سال سے اپنے لڑکے مرزا عبد السمیع صاحب سٹیشن ماسٹر ربوہ کے مکان پر رہائش پذیر تھے۔ مورخہ ۲۹ ماہ مذکور کی رات کو تین بجے کے قریب عبد السمیع صاحب سے اپنی گھبراہٹ کا ذکر کیا انہوں نے کہا دودھ پی لیں۔ انہوں نے دودھ کی بجائے چینی کے شربت کی خواہش کی اور بڑی خوشی سے شربت پی لیا۔ اور کچھ بچا کر کہہ چھوڑا کہ پھر پیوں گا۔ اس کے بعد ان کی حالت بلغم اور کھانسی وغیرہ کی وجہ سے زیادہ بگڑ گئی۔ پانچ بجے سحری کے وقت سانس اکھڑ گیا اور آپ اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آپ کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز عصر پڑھائی اور رات دس بجے کے بعد (آپ کے بعض عزیزوں کی آمد پر) آپ کو مقبرہ بہشتی کے قطعۂ صحابہ رضی میں دفن کیا گیا۔

آپ کی بیعت ۱۹۰۳ء کی تھی۔ آپ کے قبولِ احمدیت کے حالات آپ کے لڑکے عزیزم مرزا عبد السمیع صاحب سٹیشن ماسٹر ربوہ جمع کر رہے ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اعلیٰ علیین میں اپنے قربِ خاص میں جگہ دے اور ہمیشہ آپ کے درجات میں ترقی بخشتا رہے۔ نیز آپ کے جملہ پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

کیا آپ نے اپنی جماعت کی طرف سے وقفِ جدید کا وعدہ بھجوا دیا ہے؟

احباب کو علم ہے۔ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے موقع پر وقفِ جدید کے نئے سال کا اعلان فرما چکے اور اس کے علاوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نئے سال ۱۹۶۹ء / ۱۳۴۸ ہش کے لئے اپنا وعدہ بھی دفتر ہذا کو ارسال فرما دیا ہے۔

احباب اس ضمن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے بلا تاخیر اپنا وعدہ سیکرٹری صاحب وقفِ جدید کے پاس نوٹ فرما دیں اور کوشش فرما دیں کہ وعدے کے مطابق اقساط کے ساتھ یا یکمشت اپنی اپنی موعودہ رقم التزام کے ساتھ مرکز میں ارسال فرما دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

فہرست سابقون تحریک جدید سال ۲۵ (جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر)

۲۹ رمضان سے پہلے ادائیگی کرنیوالے مجاہدین

نمبر	نام	پیسے	روپے
۱	مکرم الحاج محمد یعقوب صاحب مع لواحقین	۰۰	۱۱۷۰
۲	” سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ	۵۷	۳۵
۳	” چوہدری محمد طفیل صاحب	۰۰	۷۱
۴	” بابو فضل الدین صاحب	۷۵	۳۱
۵	مکرمہ اہلیہ صاحبہ ” ”	۷۵	۲۴
۶	” شمیم اختر صاحبہ دختر بابو فضل الدین صاحب	۷۵	۱۳
۷	مکرم محمد شفیع صاحب صراف	۷۵	۳۹
۸	مکرمہ اہلیہ صاحبہ ” ”	۷۵	۱۴
۹	مکرم محمد بشیر صاحب صراف	۲۵	۱۱
۱۰	مکرمہ اہلیہ صاحبہ ”	۷۵	۱۰
۱۱	” عبدالقدوس صاحب	۰۰	۱۰
۱۲	” غلام محمد صاحب صراف	۰۰	۴۸
۱۳	مکرمہ اہلیہ صاحبہ و دختر غلام محمد صاحب صراف	۰۰	۱۶
۱۴	مکرم والد صاحب میاں غلام محمد صاحب ”	۰۰	۱۳
۱۵	منجانب والدہ صاحبہ ” ”	۰۰	۱۱
۱۶	” چچا صاحب مرحوم ” ”	۰۰	۱۱
۱۷	مکرم مستری محمد دین صاحب	۵۰	۱۰
۱۸	” خواجہ اللہ دتا صاحب		۵۰
۱۹	” ڈاکٹر نذیر احمد صاحب بھٹی	۰۰	۲۲
۲۰	” صوفی محمد عبداللہ صاحب	۰۰	۲۰
۲۱	” قریشی محمد عبداللہ صاحب	۲۵	۱۰
۲۲	” ارشد محمود صاحب گوندل	۰۰	۵۰
۲۳	” شمس الدین صاحب صراف	۰۰	۷۵
۲۴	مکرمہ آمنہ بیگم اہلیہ ” ”	۰۰	۲۰
۲۵	بچگان شمس الدین صاحب	۰۰	۳۱
۲۶	صلاح الدین پسر ”	۰۰	۲۱
۲۷	مکرم جلال الدین صاحب شاد منجانب والدہ و دادا صاحب مرحوم	۰۰	۱۷
۲۸	مکرمہ اہلیہ صاحبہ میاں عبدالحی صاحب صراف	۰۰	۱۰

جماعت احمدیہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ

نمبر	نام	پیسے	روپے
۱	مکرم عبدالغنی صاحب بٹ	۰۰	۱۰
۲	” خواجہ قدرت اللہ صاحب	۰۰	۲۳
۳	منجانب اہلیہ صاحبہ ”	۰۰	۱۲
۴	” والدہ صاحبہ مرحومہ ”	۰۰	۱۲
۵	” خواجہ محمد لطیف صاحب مع اہلیہ صاحبہ	۰۰	۱۷
۶	” خواجہ منظور احمد صاحب مع اہلیہ مع والدین	۲۵	۱۸
۷	” شیخ عبدالکریم صاحب معہ اہلیہ صاحبہ	۹۴	۱۳
۸	منجانب والدین ”	۰۰	۱۱
۹	” شیخ حبیب احمد صاحب	۰۰	۱۰
۱۰	” ڈاکٹر نورالدین صاحب	۲۵	۱۵
۱۱	” منور احمد صاحب صراف	۰۰	۱۱
۱۲	” مولوی غلام احمد صاحب بزاز معہ اہلیہ	۵۰	۱۴
۱۳	” ماسٹر غلام احمد صاحب	۰۰	۱۵
۱۴	اہلیہ صاحبہ ”	۷۵	۱۰
۱۵	اہلیہ ثانی ”	۰۰	۱۰

احمدی مستورات کے نیک نمونے

تعمیر مساجد ممالک بیرون کیلئے زیورات کی پیشکش

ہمارے محسن اعظم حضرت خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اسلام کی حفاظت اور اس کی اشاعت کے لئے مستورات نے اپنے پیارے آقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد مبارک پر اپنے عزیز زیورات اتار کر اپنے آقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بابرکت میں پیش کر دیے

اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں احمدی مستورات بھی اشاعت اسلام کے لئے قرون اولیٰ کی سی قربانیوں کا نمونہ پیش کر رہی ہیں۔ چنانچہ تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے جن بہنوں کو اپنے قیمتی زیورات پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے ان کی تازہ فہرست حسب ذیل ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری بہنوں کی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے۔ انہیں اور ان کے خاندانوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین۔

۲۹۳۔ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ چک ۳۳۲ ج ب ضلع لائلپور۔ انگوٹھی طلائی ایک عدد

۲۹۴۔ محترمہ خالدہ بیگم صاحبہ لاہور۔ انگوٹھی طلائی ایک عدد

۲۹۵۔ محترمہ نصرت جمال صاحبہ اہلیہ سردار منیر احمد صاحب مرحوم گلاس ضلع لاہور۔ انگوٹھی طلائی ایک عدد

۲۹۶۔ محترمہ فریدہ صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر مسعود صاحب پشاور۔ انگوٹھی طلائی ایک عدد

۲۹۷۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ سردار بشارت احمد صاحب لندن انگوٹھی طلائی ایک عدد

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم ماسٹر فضل الٰہی صاحب آف محلہ دارالیمن ربوہ کے مندرجہ ذیل تین وارثوں نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد صاحب مکرم ماسٹر صاحب مرحوم ۲۸/۶ کو وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کی امانت ذاتی ۱۵۳۳/۱۲۱-۹۲ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں مبلغ ۲۶۲۵/- روپے موجود ہیں اس رقم میں سے ۱/۳ حصہ وصیت وضع کر کے بقیہ رقم ہمیں دی جائے (۱) فضل نور صاحب (۲) جلال الدین صاحب (۳) شمس الدین صاحب معرفت عبدالخالق صاحب نصرت آرٹ پریس ربوہ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو بیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

نمبر	نام	پیسے	روپے
۱۶	چوہدری محمد اکبر صاحب	۰۰	۱۷
۱۷	مکرم محمد شریف صاحب صراف	۰۰	۱۳
۱۸	” مولوی محمد عبداللہ صاحب بزاز	۱۲	۱۰
۱۹	بنیا مین صاحب صراف معہ اہلیہ صاحبہ	۵۰	۱۷

۲۰۔ ۱۰/- روپیہ کی شرح سے کم ادا کرنے والے اسماء حسب ذیل ہیں۔ مکرمہ تاج بی بی صاحبہ۔ مکرمہ بیوہ غلام رسول مرحوم۔ مکرمہ اہلیہ ماسٹر بشیر احمد صاحب۔ مکرم شیخ محمد طفیل صاحب۔ مکرم مولوی غلام حیدر صاحب۔ مکرم بشیر احمد صاحب دوکاندار۔ مکرم محمد رفیق صاحب۔ مکرم خلیفہ عبدالعزیز صاحب۔ مکرم محمد رفیق صاحب۔ مکرم محمد لطیف صاحب۔ مکرم چوہدری حیات محمد صاحب۔ مکرم چوہدری نور الدین صاحب۔ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب مکرم مرزا محمد الدین صاحب۔ مکرم نذیر احمد صاحب بھنگالہ۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

گورنر موسیٰ کی نشری تقریر

کراچی ۲۹ر جنوری۔ گورنر محمد موسیٰ نے انتباہ کیا ہے کہ حکومت شر پسند عناصر کو عوامی زندگی میں خلل ڈالنے کی اجازت نہیں دے گی اور ہر قیمت پر امن و امان برقرار رکھا جائے گا۔ گورنر نے پرسوں رات ۹ بجے ریڈیو پاکستان سے تقریر نشر کرتے ہوئے کہا کہ بلاشبہ حکومت کا یہ فرض ہے کہ وہ ان مسائل اور مشکلات کا نوٹس لے جو لوگوں کے لئے باعث تشویش بنے ہوئے ہیں۔ اسی لئے حکومت نے عوام کو جلوس نکالنے اور جلسے اور مظاہرے کرنے کی اجازت دی۔ شائد حکومت کے صبر و تحمل کو ان عناصر نے غلط معنی پہنائے جو صوبے میں بد امنی اور انتشار پھیلانے کا عزم کئے ہوئے ہیں۔ گورنر نے کہا کہ کراچی اور لاہور میں سول حکام کی مدد کے لئے فوج بلا لی گئی ہے انہوں نے توقع ظاہر کی کہ صوبے کے سنجیدہ عناصر انفرادی اور اجتماعی طور پر اپنا اثر و رسوخ استعمال کر کے انتظامیہ کو نظم و نسق صحیح طور چلانے اور غنڈہ عناصر کو قابو رکھنے میں مدد دیں گے۔

گورنر نے کہا کہ پچھلے چند ہفتوں سے جلسوں جلوسوں اور مظاہروں کا سلسلہ جاری ہے بظاہر ان کا مطلب اپنے مطالبات منوانے کے لئے حکومت پر زور دینا تھا۔ لیکن بیشتر جگہ ان جلسوں اور جلوسوں میں ایسے عناصر شامل ہو گئے جن کا مطالبات سے کوئی تعلق نہ تھا اور جو محض بد امنی پھیلانا چاہتے تھے۔ بعض اوقات ان جلسوں اور جلوسوں میں تمام شریفانہ روایات کو نظر انداز کر دیا گیا۔ آتش زنی اور لوٹ مار کی گئی۔ سرکاری اور غیر سرکاری جائدادوں کو تباہ و برباد کیا گیا۔ ان افسوسناک واقعات سے یہ حقیقت سامنے آئی ہے کہ سماج دشمن عناصر صورت حال سے بے پناہ فائدہ اٹھاتے اور دل کھول کر ہنگامے کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ گورنر نے کہا کہ ان جلسوں اور جلوسوں کی وجوہات خواہ کچھ ہوں لیکن آئینی ذرائع اور طریقہ کار کو نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیئے۔ دنیا کے دوسرے ممالک کی طرح ہمارے ملک میں بھی بعض باتیں پریشانی کا باعث ہیں۔ اور جس طرح یہ ملک اپنے مسائل حل کرنے میں کوشاں ہیں۔ موجودہ حکومت بھی حالات کو ٹھیک کرنے میں مصروف ہے۔ گورنر نے کہا کہ میں ہر اس شخص کو متنبہ کرنا چاہتا ہوں جو اپنے مقاصد کے حصول کے لئے غیر قانونی ذرائع اختیار کرنا چاہتا ہے کہ اسے شہری زندگی کو تباہ کرنے اور املاک کو خطرہ پیدا کرنے کے لئے آزاد نہیں چھوڑا جائے گا۔ انہوں نے توقع ظاہر کی کہ صوبے کے سنجیدہ عناصر انفرادی اور اجتماعی طور پر اپنا اثر و رسوخ استعمال کر کے انتظامیہ کا نظم و نسق کو صحیح طور پر چلانے اور غنڈہ عناصر کو قابو میں رکھنے میں مدد کریں گے

پندرہ اسرائیلی جاسوسوں کو پھانسی

بغداد ۲۹ر جنوری۔ عراق میں پندرہ اسرائیلی جاسوسوں کو سرعام پھانسی دے دی گئی سزا پانے والوں میں ۹ یہودی شامل ہیں تمام افراد کو ایک فوجی عدالت نے موت کی سزا سنائی تھی۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق عراق کے سابق وزیر زراعت جنرل عبدالہادی الروادی اور ان کے ساتھیوں کے خلاف بھی فوجی عدالت میں بند کمرے میں مقدمہ چلایا جائے گا۔

ریڈیو بغداد کی اطلاع کے مطابق جس وقت اسرائیلی جاسوسوں کو پھانسی کی سزا دی جا رہی تھی۔ ۵ لاکھ افراد مارے خوشی کے سڑکوں پر نکل آئے۔ اور انہوں نے مظاہرہ کیا۔ مظاہرین ہم سامراج اور صیہونیت کے خلاف آخر دم تک لڑیں گے کے نعرے لگا رہے تھے اسرائیلی جاسوسوں میں سے چار افراد کو بصرہ میں اور بقیہ گیارہ افراد کو بغداد میں آزادی چوک میں پھانسی کی سزا دی گئی ہے۔ انہیں ایک خاص فوجی عدالت نے سزائے موت دی تھی۔ عراق کے صدر نے اس کی توثیق کر دی تھی اسرائیل کے وزیر اعظم لیوی اشکول آج اس سلسلہ میں پارلیمنٹ میں بیان دینے والے تھے۔ اسرائیل میں عراق کے اس اقدام کے خلاف زبردست غم و غصہ پھیل گیا ہے۔ ایک اسرائیلی ترجمان نے کہا کہ عراقی حکومت نے نازی طریقہ اختیار کیا ہے،

برطانوی وزیر اعظم نے رپورٹ پیش کر دی

لندن ۲۹ر جنوری۔ لندن میں دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی حالیہ کانفرنس میں شرکت کرنے والے مندوبین اور برطانوی سرکاری حلقوں نے کانفرنس کو مفید قرار دیتے ہوئے اس کے نتائج پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ برطانوی وزیر اعظم ولسن نے پارلیمنٹ میں کانفرنس کے بارے میں جو رپورٹ پیش کی ہے اس میں کہا گیا ہے کہ کانفرنس مجموعی طور پر انتہائی مفید رہی ہے اس سلسلے میں انہیں قائد حزب اختلاف ایڈورڈ ہیتھ کی مکمل حمایت حاصل ہے۔

کانفرنس میں شریک ہونے والے پاکستانی وفد کے قائد وزیر خارجہ میاں ارشد حسین کے کردار کی تعریف کی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ مختلف مسائل پر میاں ارشد حسین کے کردار کی تعریف کی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ مختلف مسائل پر میاں ارشد حسین کا موقف حقیقت پسندانہ تھا عالمی امور پر میاں ارشد حسین کی تقریر کو حقیقت پسندانہ قرار دیا گیا ہے۔ وزیر خارجہ صاحب موصوف تھے جنہوں نے اپنی تقریر میں چین کو بین الاقوامی سیاست میں اس کا مناسب مقام دینے اور اسے اقوام متحدہ کا رکن بنانے پر زور دیا تھا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارت کی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی نے پاکستان کے اس موقف کی مخالفت کی اور کہا کہ بھارت کو چین کے خطرے کا مقابلہ کرنے کے لئے بڑی تعداد میں اسلحہ دیا جائے گا کانفرنس میں تنازعہ کشمیر اور فرخا بیراج کا مسئلہ بھی زیر بحث آیا۔

قاہرہ کانفرنس میں مندوبین کی تعداد

قاہرہ ۲۹ر جنوری۔ عرب عوام کی حمایت کے لئے جو دوسری بین الاقوامی کانفرنس ہو رہی ہے۔ اس کے شرکاء نے ایک بار پھر کہا ہے کہ اقوام متحدہ مسئلہ فلسطین کے حل اور مشرق وسطیٰ میں امن کے قیام میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے۔ کانفرنس میں دنیا بھر کے ۸۰ ملکوں کے نمائندے شرکت کر رہے ہیں:

ضروری اِعلان

نظارت اصلاح و ارشاد ایک منظم پروگرام کے تحت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب معیاری صحت اور ظاہری محاسن کے ساتھ اعلےٰ کاغذ پر شائع کر رہی ہے۔ گزشتہ سال، اسلامی اصول کی فلاسفی اور کشتی نوح طبع کی گئی تھیں جنہیں احباب جماعت نے بہت پسند کیا تھا۔ اس سال مزید دو کتب شہادت القرآن اور برکات الدعا شائع کی گئی ہیں۔ قیمت (اصل لاگت) ۱٫۲۵ - ۱ اور ۷۵ علی الترتیب۔

احباب کے اصرار پر حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا ایک مشہور لیکچر اسلام میں اختلافات کا آغاز بھی شائع کر دیا گیا ہے قیمت (اصل لاگت) ایک روپیہ،

(مہتمم نشر و اشاعت نظارت اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

مورخہ ۲۸/۱/۶۹ کو میرے بہنوئی محمد حسین صاحب محلہ دارالیمن ربوہ مختصر سی علالت کے بعد وفات پا گئے ہیں اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم نے اپنے پیچھے تین چھوٹے چھوٹے بچے اور ایک بیوہ چھوڑے ہیں۔

جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا کی درخواست ہے نیز جملہ پسماندگان کے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کا خود کفیل و حافظ و ناصر ہو اور انہیں صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

(بشیر احمد کاتب ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

مرغی خانہ

والے حضرات اعلےٰ نسل کے چوزے حاصل کریں

خلیل پولٹری فارم ربوہ

سے ایک روزہ چوزے اور بٹھانے والے انڈے آرڈر پر مل سکتے ہیں۔ ہمارے ہاں کے چوزے انڈے دینے میں بے مثال صحت مند توانا ہیں ہر لحاظ سے ٹیسٹ شدہ ہیں ان کی سالانہ اوسط ۲۵۰ انڈے ہے ریٹ ایک روزہ چوزے -/۱۵۰ روپے سیکڑہ (۳ فی صد زائد) ایک ہزار سے زائد آرڈر پر -/۱۲۵ روپے سیکڑہ (۲ فی صد زائد) بٹھانے والے انڈے -/۶ روپے درجن۔ ایک روزہ چوزے حاصل کرنے کے لئے آرڈر جلد ریزرو کرائیں اور مشورہ مفت حاصل کریں۔

منیجر خلیل پولٹری فارم نزد تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ

بواسیر (PILES)

پائلز کیور کی چار خوراکوں سے غائب

قیمت -/۱۰ خرچ ڈاک ۱/۵۰

نمونہ کی ایک خوراک مع پمفلٹ بلا ڈاک خرچ مفت

کیور ریمیڈیز کمپنی ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار۔ ربوہ

درخواست دُعا

میرے خسر محترم مکرم ماسٹر غلام محمد صاحب نصیر آف علی پور چٹھہ جو کہ درد گردہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ پہلے کی نسبت کچھ افاقہ ہے مگر پوری طرح آرام نہیں آیا۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد یوسف ظفر کارکن خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

قرآن مجید ایک کامل شریعت ہے اور اسکی تعلیم ہمیشہ ہمیش قائم رہنے والی ہے

ہر زمانہ میں اس کے پیش کردہ نظریات دنیا میں غالب رہیں گے اور ان میں کبھی کوئی تبدیلی نہ ہوگی

(۲)

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ المومنون کی آیت وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ، کی مزید تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"دوسرے معنوں کے لحاظ سے اس آیت کا یہ مفہوم ہے کہ یہ کتاب ایک کامل شریعت کی حامل ہے۔ اور اس کی کوئی تعلیم ایسی نہیں جو مرورِ زمانہ سے باطل ہو سکے بلکہ ہر زمانہ میں اس کے پیش کردہ نظریات دنیا پر غالب رہیں گے اور کبھی ایسا وقت نہیں آئے گا کہ دنیا کو اس میں کسی تبدیلی کی ضرورت محسوس ہو۔ چنانچہ لغتِ عرب میں حق کے ایک معنے

اَلْمَوْجُوْدُ الثَّابِتُ

کے بھی لکھے ہیں۔ یعنی ایسی چیز جو مضبوط اور قائم رہنے والی ہو (اقرب) اسیطرح اس کے ایک معنے اَلْاَمْرُ الْمَقْضِیُّ کے بھی ہیں یعنی قطعی اور فیصل شدہ امر۔ اور فیصل شدہ بات وہی ہوتی ہے جس میں کوئی تبدیلی ناممکن ہو۔ اور قائم بھی اسی چیز کو رکھا جاتا ہے۔ جو اپنی ذات میں کامل ہو۔ پس وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ میں قرآن کریم کی اکملیت کا دعویٰ کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ یہ دنیا کے لئے آخری اور کامل ہدایت نامہ ہے۔ جیسا کہ ایک دوسرے مقام پر اس دعویٰ کو ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے کہ

الیوم اکملت لکم
دینکم واتممت علیکم
نعمتی ورضیت لکم الاسلام
دیناً (مائدہ ع ۱)

یعنی آج میں نے تمہارا دین تمہارے لئے مکمل کر دیا ہے اور اپنی نعمت کا تم پر اتمام کر دیا ہے اور تمہارے لئے اسلام کو ایک دین کے طور پر پسند کر لیا ہے یہ آیت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر حجۃ الوداع کے موقع پہ نازل ہوئی تھی یہ موقعہ وہ تھا جب مکہ فتح ہو چکا تھا اور اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کی جماعت کے لئے حج اور عمرہ مکمل ہو چکا تھا۔ آپ نے جو آخری حج فرمایا اور جس کے ۸۰ دن بعد آپ وفات پا گئے اسے حجۃ الوداع کہتے ہیں۔ اس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بہت سی ایسی باتیں کہیں کہ صحابہؓ کہتے ہیں ہم حیران ہوتے تھے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ باتیں کیوں فرما رہے ہیں۔ مگر جب آپ حجۃ الوداع کے صرف ۸۰ دن کے بعد وفات پا گئے۔ تب ہمیں معلوم ہوا کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے آپ کو وفات کی خبر مل چکی تھی، اور آپ مسلمانوں کو اس وقت آخری نصیحتیں کر رہے تھے، اس وقت آپ نے فرمایا اے مسلمانو! میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ تم اپنی عورتوں سے اچھا سلوک کیا کرو۔ اے مسلمانو! میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ تم اپنے غلاموں اور نوکروں سے اچھا سلوک کیا کرو۔ پھر آپ نے فرمایا آپس میں قوموں کا لڑنا بہت ہی بُرا اور ناپسندیدہ امر ہے میں چاہتا ہوں کہ جس طرح حضرت ابراہیمؑ نے مکہ کی حرمت کے متعلق بعض احکام دیئے تھے اسیطرح میں بھی تمہیں بعض احکام دوں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا۔ میں اس امر کا اعلان کرتا ہوں کہ ہر مسلمان کی جان اور مال اور عزت اسلامی شریعت کے لحاظ سے محفوظ ہے اس لئے کسی مسلمان کی جان اور مال اور عزت کو تمہارے ہاتھوں نقصان نہیں پہنچنا چاہیئے۔ پھر چونکہ عربوں میں چھوٹی چھوٹی باتوں پر دیر تک لڑائیاں ہوتی رہتی تھیں اس لئے آپ نے ان کا بھی ذکر کیا۔ اور فرمایا یہ لڑائیاں کبھی تو ختم ہونی چاہئیں ورنہ قوم میں کبھی اعلیٰ اخلاق پیدا نہیں ہو سکتے۔ چنانچہ آپ نے فرمایا۔ آج کے دن میں اس مقام پر کھڑے ہو کر اُن تمام لڑائیوں کو ختم کرنے کا اعلان کرتا ہوں جو جاہلیت سے چلی آ رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی آپ نے زمین پر اپنا پاؤں مارا۔ اور فرمایا میں ان تمام لڑائیوں کو اپنے پاؤں کے نیچے مسلتا ہوں۔ اب پرانی رنجشوں اور لڑائیوں کی وجہ سے کسی سے بدلہ لینا ہرگز جائز نہیں ہوگا۔"

(تفسیر کبیر سورۃ المومنون ص ۱۹۲، ۱۹۳)

گرانقدر وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصدی ادائیگی

۱۔ مکرم و محترم میجر غلام احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور (مینجر شوفواز لمیٹڈ) نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں تین ہزار روپیہ کا گرانقدر وعدہ فرمایا تھا۔ موعودہ عطیہ آپ نے سو فیصدی ادا فرما دیا ہے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

۲۔ محترم ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب لاہور حال آسٹریلیا نے اس مبارک تحریک میں دس ہزار کا گرانقدر عطیہ پیش کرنے کا وعدہ فرمایا تھا۔ اس میں سے ۸۲۵۰/- روپے آپ نے دوسرا سال ختم ہونے یعنی ۳۰ ؍ ۶ ؍ ۶۸ سے پیشتر ادا فرما دیئے تھے۔ بقیہ ۱۷۵۰/- روپے آپ نے آسٹریلیا سے بھجوا کر دس ہزار کا وعدہ پورا فرما دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں دینی اور دنیوی انعامات اور ترقیات عطا فرمائے۔ آمین۔

۳۔ محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالت نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں ابتداً ۲۵ ہزار روپیہ کا وعدہ فرمایا تھا۔ یہ رقم آپ نے فاؤنڈیشن کی تحریک کے پہلے سال میں ادا کر کے ۱۵ ہزار روپیہ کا مزید وعدہ فرمایا تھا۔ اضافہ کی یہ رقم آپ نے فاؤنڈیشن کے دوسرے سال میں ادا فرما دی۔ جس سے آپ کا عطیہ چالیس ہزار ہو گیا۔

مخدومی چوہدری صاحب کی خواہش تھی کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد خلافت کی مدت ۵۲ سال کو مدنظر رکھتے ہوئے فی سال ایک ہزار روپیہ کے حساب سے اپنی طرف سے ۵۲ ہزار عطیہ پیش کریں۔ چنانچہ آپ نے مذکورہ بالا اضافہ شدہ عطیہ چالیس ہزار کی ادائیگی کے بعد مزید بارہ ہزار روپیہ کا وعدہ فرمایا جس میں سے پانچ ہزار روپیہ ادا فرما دیا تھا اور بقیہ سات ہزار جلسہ سالانہ کے موقع پر ادا فرما کر اپنی خواہش کے مطابق ۵۲ ہزار روپیہ اس مبارک تحریک میں پیش فرما دیا۔ اللہ تعالیٰ حضرت چوہدری صاحب کو اپنے انعامات خاصہ سے سرفراز فرمائے اور ہر طرح آپ کا حافظ و ناصر اور معین ہو۔ آمین

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ ہمارے محترم بزرگ سید احمد علی شاہ صاحب کچھ عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ اب چند روز سے بندش پیشاب کی تکلیف ہو گئی ہے آپ کو ڈسٹرکٹ ہسپتال سیالکوٹ میں اپریشن کی غرض سے داخل کروایا گیا ہے۔ سید صاحب حضرت مسیح موعودؑ کے پرانے صحابہ میں سے ہیں احباب سے درخواست ہے کہ آپ کے کامیاب اپریشن صحت کامل اور درازیٔ عمر کے لئے خاص طور پر دعا کریں۔ (محمد اقبال۔ زعیم انصار اللہ سیالکوٹ)

۲۔ میری ممانی نواب بی بی صاحبہ اہلیہ خواجہ محمد شریف صاحب آف قادیان آج کل میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ حالت بہت تشویشناک ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے صحت و تندرستی اور درازیٔ عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

(خواجہ منظور احمد اکونٹنٹ دفتر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ۔)

۳۔ والدہ محترمہ تقریباً سوا دو ماہ البرٹ وکٹر ہسپتال میں شوگر کنٹرول اور آنکھ کے اپریشن کے لئے زیر علاج رہنے کے بعد گھر تشریف لے آئی ہیں۔ اپریشن خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ والدہ محترمہ کو شفائے عاجلہ و کاملہ عطا فرمائے اور لمبی اور کام کرنے والی زندگی عطا فرمائے۔ (شیخ عبد الہادی ابن محترم مولانا عبد القادر مرحوم مربی سلسلہ لاہور)

۴۔ میرے بھائی سمیع اللہ صاحب ابن محترم عبد المالک صاحب کو (جو سندھ کے علاقہ میں رہتے ہیں) سانپ نے کاٹ لیا ہے جس کی وجہ سے بہت تشویش ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اہلیہ مولوی اقبال احمد صاحب شاہد
مبلغ سیرالیون۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴